بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ

ربوہ

خطبہ نمبر ۲۷

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۸ رجب ۱۳۹۳ھ ، ۲۸ ظہور ۱۳۵۲ ہش ، ۲۸ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی لندن میں مصروفیات

مختصرات

(از مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے)

لندن ۔ ۱۸ ظہور (بذریعہ ڈاک) آج حضور صبح دس بجے دفتر میں تشریف لے آئے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے گیارہ بجے حضور نے احباب سے ملاقات شروع فرمائی۔ سوا دو بجے تک ملاقات جاری رہی۔ آج کل نوّے احباب نے حضور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ دو بجکر پچیس منٹ پر حضور نماز ظہر و عصر پڑھانے کے بعد گھر تشریف لے گئے۔

۶ بجے حضور ڈاکٹر ولی شاہ صاحب کی سرجری میں دانتوں کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے۔ سات بجے حضور واپس مشن ہاؤس تشریف لائے۔ دفتر آکر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ۸ بجے تک ڈاک دیکھنے کے بعد کچھ دیر لان میں چہل قدمی کے لئے تشریف لے گئے ۹ بجے حضور نے مغرب عشاء کی نماز پڑھائی۔ حضور کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

لندن ۱۹ ظہور ۔ (بذریعہ ڈاک) حضور آج صبح دس بجے دفتر میں تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر حضور نے ربوہ میں مجوزہ جلسہ گاہ کا نقشہ ملاحظہ فرمایا اور اس ضمن میں نقشہ بنانیوالے ماہر تعمیرات سے گفتگو [illegible] کرتے رہے۔ ساڑھے گیارہ بجے سے بارہ بجکر پچیس منٹ تک حضور نے احباب سے ملاقات فرمائی۔ ڈیڑھ بجے حضور نے نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ سوا دو بجے حضور Lek Hook کے لئے روانہ ہوئے جہاں Lahil کالج میں حضور کے کلاس فیلو جان بال ڈرگ

(باقی صفحہ ۸ کالم ۴ پر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان کا ایک ضروری جزو یہ ہے کہ ابنائے جنس کے ساتھ ہمدردی کی جائے

مخلوق خدا کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔

ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے۔ اور اس آیت میں لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا مما تحبون میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵، ۹۶)

چنڈ بھروانہ میں

خدام الاحمدیہ اور جماعت احمدیہ سرگودھا کی امدادی سرگرمیاں

۲۳ اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک وفد چنڈ بھروانہ بھجوایا گیا یہ وفد سرگودھا سے بذریعہ ٹرین شاہ جیونہ پہنچا اور وہاں سے ٹرالی کے ذریعہ چنڈ بھروانہ پہنچا اس وفد کے ہمراہ ۵ بوری آٹا اور شامیانے بھجوائے گئے۔

چنڈ بھروانہ کا تمام گاؤں سیلاب سے تباہ ہو چکا ہے تمام آبادی ریلوے سٹیشن پر جمع ہو گئی تھی جو کافی بلندی پر ہونے کے باعث پانی کی دسترس سے باہر تھا۔ لوگوں کے لئے رہائش کا مسئلہ انتہائی تکلیف دہ صورت اختیار کر چکا ہے۔ ہمارے وفد نے فوری طور پر شامیانے لگا کر مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے چلچلاتی دھوپ سے بچاؤ کا سامان کیا۔ مستحق لوگوں میں آٹا تقسیم کیا۔ مختلف امراض کی ادویہ تقسیم کی گئیں یہاں ملیریا اور ہیضہ کی وبا بہت پھیل چکی ہے اور ہمارے وفد نے ان ہر دو امراض کی بڑی کثرت سے ادویہ تقسیم کی ہیں۔ جن کی وجہ سے لوگوں کو خاطر خواہ فائدہ پہنچا ہے۔

مویشیوں میں گل گھوٹو کی مرض سے بہت سے مویشی مر چکے تھے اس سلسلہ میں بھی زمینداروں کی مدد کی گئی۔ جماعت احمدیہ سرگودھا نے ایک ڈسٹرکٹ کمپونڈر کی سرکردگی میں ایک طبی وفد بھجوایا جس نے بہت بڑی تعداد میں اس مرض کے ٹیکے سرگودھا سے حاصل کر کے مویشیوں کو لگائے۔

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر انگلستان کے کوائف

انگلستان اور بعض دیگر ممالک سے آئے ہوئے ۲۲۲ احباب حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے

غیر از جماعت دوستوں سے تبلیغی گفتگو۔ روحانی دنیا میں رونما ہونیوالے چار انقلابات کا پُر کیف تذکرہ

قرآن مجید کی طباعت و اشاعت اور تجلید سے متعلق بعض ماہرین سے اہم فنی مشورے

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم اے):-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لندن میں اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کے متعلق مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے ۵، ۶ ظہور ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۵، ۶ اگست ۱۹۷۳ء) کی جو رپورٹ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں ارسال فرمائی ہے اس میں وہ تحریر فرماتے ہیں:-

لندن۔ ۵ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۵ اگست ۱۹۷۳ء:-

آج یعنی ۵/۸/۷۳ کو حضور نے گیارہ بجے صبح تک عام ملاقاتیں فرمائیں۔ دوپہر کے وقت ملاقاتوں کے دوران حضور مکرم و محترم حبیب اللہ جسوال صاحب کے صاحبزادے محمد احمد جسوال کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا نے بھی شرکت فرمائی۔ کھانے کے دوران ایک غیر از جماعت ڈاکٹر صاحب سے جو ہارلے سٹریٹ کے مشہور سپیشلسٹ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور اسلام کے محاسن اور عظمت پر گفتگو فرمائی جس کا خلاصہ یہ ہے۔

فرمایا کہ روحانی دنیا میں چار واضح اور نمایاں انقلاب آئے۔ ان چاروں انقلابات کا قرآن کریم میں "والتین والزیتون و طور سینین و ھذا البلد الامین" کی آیت کریمہ میں ذکر ہوا ہے۔ والتین میں پہلے یعنی حضرت آدم علیہ السلام کے لائے ہوئے روحانی انقلاب کا ذکر ہے۔ اور "التین" اس انقلاب کا نشان ہے۔ دوسرا روحانی انقلاب حضرت نوح علیہ السلام کے ذریعے برپا ہوا۔ اس انقلاب کا نشان یا symbol زیتون ہے۔ تیسرے روحانی انقلاب کا نشان طور ہے۔ اور بلد الامین سے آخری سب سے بڑا انقلاب عظیم مراد ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے معرض وجود میں آیا۔

فرمایا۔ جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے لائے ہوئے روحانی انقلاب سے پہلے تین روحانی انقلاب برپا ہوئے۔ اسی طرح حضور ہی کے لائے ہوئے روحانی انقلاب کیساتھ ساتھ تین عظیم دنیوی انقلاب برپا ہوئے جن کا اختتام اور انجام پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے برپا کردہ روحانی انقلاب پر ہوگا فرمایا۔ پہلا انقلاب سرمایہ دارانہ نظام کے ذریعے پیدا ہوا۔ یہ صنعتی اور مادی انقلاب تھا۔ جس کے ذریعے سے تار۔ ٹیلیفون۔ ریل۔ کار۔ ہوائی جہاز۔ پرنٹنگ پریس وغیرہ بیسیوں قسم کی نئی نئی ایجادات ہوئیں، لیکن جب سرمایہ دارانہ نظام نے اس صنعتی اور مادی انقلاب کے منافع اور فوائد میں عام آدمی کو شامل نہ کیا اور اس کا حق اسے نہ دیا تو نتیجہ یہ ہوا کہ روسی اشتراکیت نے جنم لیا جو سرمایہ داری کے خلاف بغاوت تھی۔ اور جس نے عام آدمی کو علم و فن سے روشناس کرانے کا دعویٰ کیا۔ یہ ایک گونہ ذہنی انقلاب تھا۔ لیکن اس انقلاب میں اخلاقی قدروں کی نفی کی گئی۔ اس کے بعد چینی انقلاب آیا۔ معلوم ہوتا ہے اور جو لٹریچر ہم تک پہنچا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ چینی انقلاب میں اخلاقی قدروں کی نفی نہیں کی گئی بلکہ چیئرمین ماؤ اسلامی قدروں مثلاً انکساری، مساوات، عدم تضاد وغیرہ کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اس انقلاب کو ایک حد تک اخلاقی انقلاب کہا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ روحانی انقلاب نہیں۔ بلکہ یہ اس آخری روحانی انقلاب کا پیش خیمہ ہے جو مہدی آخر زمان علیہ السلام کے ذریعے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے روحانی انقلاب کی از سرِ نو قبولیت پر منتج ہوگا۔ فرمایا اس سے یہ نتیجہ بھی نکلتا ہے کہ اگر روحانیت نے اپنی عظمت کے ساتھ قائم ہونا ہے تو جسمانی، ذہنی، اور اخلاقی قدروں کا مکمل طور پر قیام ضروری ہے۔ جسم، ذہن اور اخلاق کے بغیر روحانیت بے مقصد اور بے معنی ہو جاتی ہے۔ فرمایا ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے کہ یہ کیسے ہوگا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بشارت دی ہے کہ اب رہتی دنیا تک اسلام کی عظمت قائم رہے گی۔

فرمایا۔ پادری لوگ جو ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر اعتراض کیا کرتے تھے آج اس قابل نہیں رہے کہ ہم سے بات کر سکیں۔ انہوں نے ایسے ایسے اعتراض مسیح علیہ السلام کی ذات پر کئے اور انگلستان کی ملکہ نے جن کا منصب انگریزی چرچ میں 'محافظ دین' کا ہے۔ ایسے قوانین پر منظوری کے دستخط کر دیئے جس سے پادری منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے۔ یہ اس جرم کی سزا ہے جس کے مرتکب وہ ہوتے رہے جب انہوں نے انسان کامل صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کرنے کی جسارت کی۔

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے عظیم کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ہم خادموں کا کس قدر خیال تھا کہ ہمارے دانتوں کی حفاظت کیلئے مسواک کرنے کا طریق تک بتایا۔ نیز فرمایا کہ بھوک لگے تو کھانا کھاؤ اور ابھی بھوک باقی ہو تو کھانا چھوڑ دو۔ فرمایا ہمارا اپنا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی سنت نبوی پر عمل ہے۔

طبی علاج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے یہاں اجتماعی بیماری، اجتماعی دوا سازی اور اجتماعی علاج کا رواج ہے۔ پھلوں کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ معدے اور انتڑیوں کی صفائی کے لئے امرود بہت مفید ہے۔ فرمایا کسی دوائی کو بت نہیں بنانا چاہیئے۔ دوائی میں تاثیر تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے Faith Cure سے بھی ہم یہی سبق سیکھتے ہیں کہ بغیر دوائی کے بھی صحت ہو سکتی ہے۔ مکرم بشیر حیات صاحب نے عرض کیا کہ حضور پھل تناول فرمائیں تازہ ہے۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ تازہ سے آپکی کیا مراد ہے۔ بعض کے نزدیک تازہ پھل سے مراد یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ایک سال قبل برف خانے میں رکھا ہوا پھل تازہ تازہ نکالا گیا ہو اور یہ مراد بھی ہو سکتی ہے کہ گھر کے باغیچہ سے ابھی ابھی توڑا گیا ہو۔

واپسی پر حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ پھر شام ساڑھے چھ سات بجے تک ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ کل ۲۲۲ دوسو بائیس احباب اور بہنیں حضور کی ملاقات سے مشرف ہوئے:-

انگلستان ۲۱۵۔ سعودی عرب دو۔ گھانا ایک۔ جرمنی ایک۔ پاکستان تین۔

ملاقاتوں کے دوران ہماری انگریز بہن Theresa Coindla مشرف بہ اسلام ہوئیں اور حضور کی دعاؤں کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔

ملاقاتوں کے معاً بعد مغرب عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کے بعد مسٹر کریگ بارنس (Mr. Craig Barnes) اور انکے دوست مسٹر این پارمر (Mr. N. Parmar) مسجد کے دروازے پر حضور سے ملے۔ یہ دونوں نوجوان شام سے حضور کو ایک نظر دیکھنے کے خواہشمند تھے۔ اگرچہ حضور سارے دن کی ملاقاتوں سے تھکے ہوئے تھے پھر بھی حضور نے انکو شرف ملاقات بخشا اور نہایت احسن انداز میں تبلیغ اسلام فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ دونوں نوجوانوں کو قرآن کریم مع انگریزی ترجمہ تحفتاً دیا جائے اور ان نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ یہ ایسی کتاب ہے کہ اسکو ضرور پڑھیں، اسکے پڑھنے سے بہت فائدے ہونگے نقصان کوئی نہیں ہوگا۔ حضور کے انداز تخاطب اور متبسم اور نورانی چہرے کا ان پر بہت اثر تھا اور وہ کہہ رہے تھے کہ حضور بہت عظیم اور شفیق انسان ہیں۔

۶ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۶ اگست ۱۹۷۳ء

آج حضور نے قرآن کریم کی طباعت اور اشاعت کے سلسلے میں مکرم سید حفاظت حسین صاحب بدری سے فنی مشورہ فرمایا۔ مکرم سید حفاظت حسین صاحب جلد سازی کے ماہر ہیں اور اس فن میں خاص تجربہ رکھتے ہیں۔ حضور کے ارشاد پر انہوں نے قرآن کریم کی جلد سازی کے سلسلے میں رپورٹ پیش کی۔ شام کے وقت حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ضروری ہدایات دیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا بھی خیریت سے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۸

خطبہ جمعہ

آج دنیا کو تباہی اور ہلاکت سے بچانے کیلئے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق جماعت احمدیہ کے سوا اور کوئی آلۂ کار نہیں ہے

جدوجہد اور مسابقت کی دوڑ میں ہم نے دنیا سے آگے بھی نکلنا ہے اور اسکے لئے ایک مثال بھی قائم کرنی ہے

ہمیں چاہیئے کہ آگے بڑھیں اور اپنی کوششوں کے نیک نتائج حاصل کرنے کی کوشش کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳ اگست ۱۹۷۳ء بمقام مسجد فضل لنڈن

مرتبہ محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آیت کریمہ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کی تلاوت فرمائی۔ اس کے بعد فرمایا:۔

اس زمانے میں مختلف اقوام ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی جو کوشش کر رہی ہیں۔ اس سے قبل اس قسم کا نظارہ انسانی تاریخ میں ہمیں نظر نہیں آتا۔ اور جب اس مسابقت کی دوڑ پر

تقویٰ کی نگاہ

سے غور کرتے ہیں، تو ہمیں نظر آتا ہے کہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں جو ذرائع اور وسائل استعمال کئے جا رہے ہیں ان میں سے بعض نیک، جائز اور حلال وسائل نہیں، اسی طرح جس نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ بھی خیر اور بھلائی کا نتیجہ نہیں یعنی اس کے نتیجے میں نوع انسانی کے لئے کسی قسم کی بھلائی، اصلاح، نیکی یا خوشحالی مدنظر نہیں۔

دنیا نے آج جس قدر جدوجہد اٹامک ریسرچ کے میدان میں کی ہے جس کے نتیجے میں اٹامک اور ہائیڈروجن بم بنائے ہیں اتنا بڑا سرمایہ جہاں تک مجھے علم ہے کسی اور تحقیق پر انسان نے خرچ نہیں کیا۔ اس وقت بعض ایسے ممالک بھی ہیں جو سمجھتے ہیں کہ اس وقت تک جو بم انہوں نے بنائے ہیں وہی کافی ہیں مزید بموں کی ضرورت نہیں اور وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ اگر بعض دوسرے ممالک کو تحقیق سے روک سکیں تو پھر اس دوڑ کو جہاں تک وہ پہنچ چکے ہیں ختم کر سکتے ہیں لیکن ابھی انہیں کامیابی نظر نہیں آ رہی۔ ایٹم بم جو بن چکے ہیں اس جدوجہد کی دو شکلیں نکل سکتی ہیں یا یہ بم استعمال کر لئے جائیں یا انسان کوئی ایسا طریق سوچے کہ ان کے استعمال کی ضرورت نہ پڑے تیسری کوئی صورت عقلاً ممکن نہیں اگر استعمال ہوں گے تو اس کے نتیجے میں انسان پر بڑی تباہی آئے گی۔ اور اگر استعمال نہیں ہوں گے اور خدا کرے کہ استعمال نہ ہوں تو وہ عظیم سرمایہ جو انسان نے ان پر خرچ کیا کلی طور پر ضائع ہو جائے گا۔

اگر یہ سرمایہ ان ہتھیاروں پر خرچ نہ ہوتا تو انسان کی ضروریات پر خرچ ہو سکتا تھا۔ پس دو چیزیں ہمارے سامنے آتی ہیں ایک یہ کہ جو ذرائع یا وسائل ہیں وہ صالح اور طیب اور حلال نہیں۔ مثلاً جو رقوم خرچ کی جاتی ہیں اگر

ماہرین اقتصادیات

ان کی تفصیل میں جائیں تو سود اور انشورنش کا روپیہ ان کاموں پر خرچ ہوتا ہے پرانے زمانے میں انشورنس کمپنیاں ہی جنگیں کروایا کرتی تھیں۔ اب حالات بدل گئے ہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ہر عقلمند یہی کہے گا کہ وہ رقم جو خیر پر خرچ ہونی چاہیئے تھی۔ اس کی بجائے بدی پر منتج ہونے والی تحقیقوں پر خرچ ہو رہا ہے

دوسری یہ چیز نمایاں ہے کہ اس عظیم جدوجہد اور کوشش کا نتیجہ بجائے بھلائی کے انسان کے لئے فکر اور خوف کا باعث ہو رہا ہے اور یہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے کہ انسان خودکشی کر کے کہیں اپنی ہلاکت کے سامان پیدا نہ کر لے۔

قرآن کریم نے اس آیت میں جو میں نے پڑھی ہے۔ ہمیں بتایا ہے کہ مجرد مسابقت بری نہیں لیکن مسابقت وہ ہونی چاہیئے جو خیر کا باعث ہو۔ خیر کی جو تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کی ہے وہ دونوں پہلوؤں پر مشتمل ہے یعنی وسائل نیک ہوں اور نتائج بھی نیکی اور بھلائی کے ہوں۔

اس دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی ایسی دوڑ جاری ہے کہ

انسانی تاریخ

میں ایسی کوئی مثال پہلے نظر نہیں آتی اس دنیا میں جماعت احمدیہ کو دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرنی پڑے گی۔ اگر احمدیت نے کامیاب ہونا ہے اور اسلام نے غالب آنا ہے تو جماعت احمدیہ کو اس مسابقت میں آگے نکلنے کی کوشش میں ایسی شدت اور حسن پیدا کرنا پڑے گا کہ کامیابی بھی ہو اور دوسروں کے لئے راہنمائی بھی ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری جدوجہد ۸۰ سال سے شروع ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے لئے مجھے مبعوث کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی طرح میں جمال لیکر دنیا کی طرف آیا ہوں۔ میرے ذریعے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجے میں جمالی تجلیات دکھا کر بنی نوع انسان کو اپنی طرف اور اپنی رضا اور محبت کی طرف کھینچا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ تین صدیاں ابھی نہیں گذریں گی کہ میں اپنے مشن اور مقصود کو حاصل کر لوں گا۔ اور اسلام اس کوشش کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے ساتھ ساری دنیا پر غالب آجائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ تین صدیاں نہیں گذریں گی۔ یہ نہیں فرمایا کہ تین صدیاں گذر جائیں گی تو پھر غلبۂ اسلام ہو گا۔

دیگر قرائن اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے جو ہمیں پتہ چلتا ہے اس کے مطابق

غلبۂ اسلام کا آغاز

ایک صدی سے شروع ہو جائے گا۔ شمسی لحاظ سے صدی پوری ہونے میں تقریباً ۱۳ سال لگ جائیں گے۔ قمری لحاظ سے اس سے کم وقت لگے گا۔

ہماری جدوجہد اور مسابقت کے میدان میں عمل شروع ہو چکا ہے۔ اس کا آغاز بڑا آہستہ ہوا۔ غیر تو غیر اپنے بھی اسے اچھی طرح نہیں سمجھ رہے تھے۔ غیر مبائعین سے صبر نہ ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے ان کو یہ کہا گیا تھا کہ تین سو سال نہیں گذریں گے کہ تم میری پیشگوئیوں کے مطابق جماعت احمدیہ کے ذریعے اسلام کو دنیا میں غالب پاؤ گے۔ ان کے دماغوں نے یہ سمجھا کہ سو سال کے بعد یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے جو بشارتیں ملی ہیں ان کے پورا ہونے سے کہیں قبل آپ کا زمانہ ختم ہو جائے گا۔ اب اگر وہ پیشگوئیاں اور بشارتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور ضرور ہیں تو کمزور احمدی کو بھی تین سو سال انتظار کرنے کے لئے تیار ہونا چاہیئے لیکن جیسا میں نے بتایا ہے تین سو سال کا ہمیں انتظار نہیں کرنا پڑیگا میرا ذاتی اجتہاد ہے کہ ایک سو سال یعنی

ایک صدی کے بعد

یہ قرائن ظاہر ہوں گے یہ روشنی ایک شاندار تجلی کی صورت میں ۹۰ اور ۹۵ کے درمیان دکھائی جائے گی۔

ہم مبائعین ہیں۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پرکھا۔ ہم ایمان بالغیب بھی لائے لیکن آپ کی بتائی ہوئی چیزیں اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں اور ہم یقین کامل کے ساتھ بغیر کسی شک وشبہ کے اس نتیجے پر پہنچے کہ جو باتیں ابھی پوری نہیں ہوئیں وہ اپنے وقت پر ضرور پوری ہوں گی کیونکہ ان پیشگوئیوں کا منبع اور سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا وجود ہے۔

اس وقت میں جماعت کے سامنے یہ چیز رکھ رہا ہوں کہ جو چیزیں پہلے نظر نہیں آتی تھیں اب وہ نظر آنے لگ گئی ہیں۔ ہمیں یہ بھی نظر آنے لگ گیا کہ دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے ایک زبردست دوڑ جاری ہے اور ہمیں یہ بھی پتہ چلا کہ اس دوڑ میں وہ دنیا جو

اسلام کی حقیقت

نہیں پہچانتی وہ نہ تو نیک وسائل سے کام لے رہی ہے اور نہ ہی نیک نتائج پیدا کر رہی ہے بلکہ استحصال اور ظلم کی مرتکب ہو رہی ہے۔

جو قومیں اٹامک بم بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں یہ تو اللہ تعالیٰ کی عطا کے سمندر کا ایک قطرہ ہے جو ان کو ملا ہے۔ اگر ایک قطرہ پا لینے کے بعد وہ سمجھنے لگیں کہ یہ قوم ہماری منشاء کے مطابق اپنی سیاست کو نہیں ڈھالتی اس کو ہم آنکھیں دکھائیں گے اور اپنی بات منوائیں گے تو کیا یہ نتائج خیر اور بھلائی کے ہوں گے؟

پس ایک قطرہ پا لینے کے بعد دروازے بند نہیں ہوئے بلکہ سارا سمندر ہمارا انتظار کر رہا ہے ہمیں چاہیئے کہ آگے بڑھیں اور اپنی کوششوں کے نیک نتیجے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ہماری ابتداء ہلکی چال سے ہوئی۔ پھر اس میں وسعت پیدا ہونی شروع ہوئی۔ اب اس میں تیزی پیدا ہو رہی ہے۔ ہماری تحریک نے بڑا Momentum حاصل کیا ہے مثلاً

۷۳ سالہ جدوجہد

اور کوشش کے نتیجے میں جماعت مالی قربانی میں (اگرچہ اور بھی بہت سے پہلو ہیں) جس مقام تک ۱۹۶۵ء میں پہنچی تھی گذشتہ سات سال میں میرے زمانہ خلافت میں ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترقی ۲½ گنا بڑھ گئی ہے۔ گویا جہاں ۷۳ سالہ کوشش پہنچی تھی سات سال میں اس سے ۲½ گنا زیادہ ہو گئی ہے۔ یہ صرف مالی قربانی کی مثال میں دے رہا ہوں۔ اسکے علاوہ اور بھی کئی ایک پہلو ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے اسلام کے غلبے کے لئے ایک قسم کا سیلاب آیا ہوا ہو۔ ہم دیکھ رہے ہیں اور نوجوان نسل کو دیکھنا چاہیئے کہ کیا تھا اور کیا ہو رہا ہے۔

نیک نتائج کے لئے نیک ذرائع کو اختیار کر کے بنی نوع انسان کی بھلائی کی خاطر نہ صرف انگلستان، امریکہ، روس، چین، جاپان بلکہ تمام دنیا کی مجموعی کوششوں کے مقابلے پر اس جدوجہد میں آگے نکلنا ہے۔ یہی خدا کا منشاء ہے اور یہی مطالبہ ہے جو جماعت احمدیہ سے کیا جا رہا ہے۔

زندگی کے ہر میدان میں

ہم نے دنیا کے مقابل پڑنا ہے۔ اس سے ڈرنا نہیں۔ اور دعاؤں کے ذریعہ نیکی اور بھلائی کے وسائل کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جذب کرنا ہے میں پورے زور سے آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ اس جدوجہد اور مسابقت کی دوڑ میں آپ نے ان سے آگے بھی نکلنا ہے اور دنیا کے لئے ایک مثال بھی قائم کرنی ہے اگر آپ آگے نکل جائیں تو دنیا کا ایک حصہ آپ کی تعریف تو کرے گا لیکن آپ کے نقش قدم پر نہیں چلے گا لیکن جب یہ مسابقت اور جدوجہد ایک حسین شکل اختیار کرے گی۔ تب دنیا آپکی طرف متوجہ ہو گی کیونکہ حسن میں ایک کشش ہے۔ اس طرح دنیا اس تباہی سے بچ جائے گی جس تباہی کے سامان اپنی غفلتوں اور جہالتوں کی وجہ سے وہ پیدا کر رہی ہے دنیا آپ کے پیار کو دیکھ کر اس پیار کو حاصل کرے گی جس پیار کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ آج دنیا کو تباہی اور ہلاکت سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق آپ کے سوا اور کوئی آلۂ کار نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ نے اس لئے مبعوث کیا ہے کہ آپ کے ذریعے اسلام غالب ہو۔ اسلام کوئی تلوار تو نہیں۔ اسلام کے غلبے کا مطلب یہ ہے کہ انسان بحیثیت انسان مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے پیار اور رضا کو حاصل کرنیوالا ہو۔ خدا ایسا کرے کہ ہم اس حقیقت کو سمجھیں اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول سلاگا (گھانا) میں ایک دلچسپ تقریب

مقابلہ حسن قرأت ۔ سالانہ مباحثہ ۔ سالانہ کھیلیں ۔ تقریب انعامات میں شامل معزز مہمانوں کے تاثرات

مرتبہ مسٹر کواچی پیٹر نمائندہ سکول ۔ مترجم بیگم ایم اے چوہدری

۲۴ر فروری ۱۹۷۳ء کو سکول کے بورڈنگ ہاؤس میں صفائی کا مقابلہ ہوا۔ طلباء نے اس مقابلہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اپنے اپنے کمروں کو تصاویر اور پھولوں سے آراستہ کیا۔ اس مقابلہ کے دوران بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر عبدالعزیز نے چیف جج کے فرائض انجام دیئے مقابلہ کے اختتام پر جیتنے والے طلباء کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے۔

... ...

... ...

... ...

... ...

... ...

یکم مارچ ۱۹۷۳ء کو سکول میں مقابلہ حسن قرأت منعقد ہوا۔ اس مقابلہ میں مہمان خصوصی اور چیف جج کے فرائض مسٹر احمد صادق بانگ کمیونٹی ڈویلپمنٹ آفیسر سالاگا نے انجام دیئے۔ اس موقعہ پر سالاگا کے تمام سکولوں کے اساتذہ مدعو تھے۔ مقابلہ میں ۱۰ طلباء نے حصہ لیا۔ طلباء نے خوش الحانی سے تلاوت قرآن پاک کی آخر میں مہمان خصوصی اور چیف جج نے مقابلہ کے نتائج کا اعلان کیا جو کہ بڑے دلچسپ تھے یعنی اس مقابلہ میں حصہ لینے والے دس طلباء میں سے دو طلباء اول، تین دوم اور ایک سوم درجہ پر آئے۔

مسٹر بانگ نے طلباء کی کارکردگی اور سکول میں عام نظم و ضبط کو بہت سراہا اور امید کی کہ خاص طور پر مسلمان طلباء قرآن کریم کو اچھی طرح پڑھیں گے اور اس پر عمل پیرا ہوں گے بعد ازاں سکول کے پرنسپل صاحب نے اپنی تقریر کے دوران طلباء پر واضح کیا کہ قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور اس پر عمل کرنے سے نہ صرف تمام بنی نوع انسان ابدی زندگی میں نجات حاصل کر سکتے ہیں بلکہ دنیاوی لحاظ سے بھی ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآن کریم کی چلتی پھرتی مکمل نمونہ تھی اور اسی لئے وہ ہر لحاظ سے مکمل انسان تھے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اسی نمونہ پر ڈھالنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ یہ تقریب دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر معزز مہمان نے سکول کی لاگ بک میں ان الفاظ کے ساتھ اپنے تاثرات قلم بند کئے۔ جس کا اردو ترجمہ یہ ہے :۔

"سکول کا مستقبل بہت عمدہ دکھائی دے رہا ہے آغاز گو عاجزانہ ہے لیکن مستقبل روشن ہے۔ اللہ تعالےٰ مستقبل میں اسکول کا نگہبان ہو اور سکول کے ہر کام میں راہنمائی فرمائے"

احمد صادق بانگ
کمیونٹی ڈویلپمنٹ آفیسر سالاگا

۲۳ر مئی ۱۹۷۳ء کو سکول کی مباحثہ اور ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک مباحثہ منعقد ہوا۔ جس میں قرارداد تھی

"ہمیں غانا میں درآمدات بند کر دینی چاہئیں۔"

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مسٹر اوچرے ٹاؤن پلاننگ آفیسر سالاگا تھے انہوں نے چیف جج کے فرائض بھی انجام دیئے اس موقع پر شہر کے بہت سے معززین مدعو تھے۔ طلباء نے مباحثہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مہمان خصوصی نے آخر میں اپنی تقریر کے دوران طلبہ کے مدلل اور پرجوش تقاریر کو بے حد سراہا۔ اور سکول میں طلبہ کی پڑھائی اور تربیت کے بارے میں پورے اطمینان کا اظہار کیا۔ اور توقع کی کہ اسکول میں ترقی کی یہ رفتار قائم رکھی جائے گی۔ بعد میں سکول کے پرنسپل صاحب مسٹر ایم اے چوہدری نے حاضرین اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور طلبہ کو یقین دلایا کہ آئندہ بھی انہیں ایسی تقاریب میں شرکت کے مواقع مہیا کئے جائیں گے مباحثہ کے اختتام پر معزز مہمان نے سکول کی لاگ بک میں اپنے تاثرات کا ان الفاظ میں اظہار کیا

"میں ۲۳ر مئی ۱۹۷۳ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا میں سالانہ مباحثہ کے دوران بطور چیف جج اور مہمان خصوصی مدعو تھا۔ اس موقع پر میں مقررین کی تقاریر سے انتہائی متاثر ہوا۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ مباحثوں میں حصہ لینے کے لئے طلبہ کی اسی طرح حوصلہ افزائی ہونی چاہیئے تاکہ ان کے ذہن ترقی کریں اور بعد میں میں سکول کے پرنسپل صاحب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے یہ مباحثہ منعقد کیا۔ دراصل اسکول کا آغاز بہت اچھا ہے اور اس کو ترقی دینے کے لئے ہر قسم کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے" مسٹر جے۔ اوچرے کانڈووا۔ ٹاؤن پلاننگ آفیسر سالاگا۔

۳۱۔ مئی کو اسکول میں سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں۔ جس میں طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ کھیلوں کے بعد جیتنے والے تمام طلباء کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ اسکول کے پرنسپل صاحب نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور اختتام کے دوران بتایا کہ جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے کھیلیں کتنی ضروری ہیں۔

۱۳ر جون ۱۹۷۳ء کو سالانہ جلسہ تقسیم انعامات کی تقریب اسکول کے ہال میں منعقد ہوئی۔ سکول کے تمام طلباء اپنی صاف ستھری یونیفارم میں ملبوس تھے ہال کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ ہال میں ایک طرف سٹیج بنایا گیا۔

اس موقع پر مہمان خصوصی سالاگا کے ہسپتال کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر جے بی کے آلوتی تھے سال کے آنے سے پیشتر کمرہ تقریب متعدد مہمانوں اور طلباء سے بھرا ہوا تھا تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اس کے بعد اسکول کے پرنسپل صاحب نے حاضرین سے معزز مہمان کا تعارف کرایا جس کے بعد ڈیبیٹنگ اور ادبی سوسائٹی کے ممبر نے حاضرین کو سکول کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی بعد ازاں طلباء کی ترتیب کردہ ہوئے ورائٹی پروگرام کا آغاز ہوا اس پروگرام میں ڈراموں کے علاوہ طلباء نے نظمیں، مزاحیہ خاکے، خبریں، اور جادو کا عملی پیشکش کیا۔ سکول کی ادبی مباحثہ اور ادبی سوسائٹی کے صدر مسٹر کواپی نے ایک نظم پیش کی جس کا عنوان تھا

Ahmadiyyat will Triumph

یعنی احمدیت کامیاب و کامران ہوگی۔ ان شاء اللہ ورائٹی پروگرام کے اختتام پر پرنسپل صاحب نے مہمان خصوصی سے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی اس تقریب میں دوران سال امتیازی حیثیت حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات دیئے گئے۔ بعد ازاں معزز مہمان نے حاضرین کو مندرجہ ذیل الفاظ میں خطاب کیا۔

"تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری اسکول کے اس پہلے جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر مجھے مہمان خصوصی کے طور پر حاضر ہو کر انتہائی خوشی ہوئی ہے۔ اور میں اپنے کو اور تمام مدعو مہمانوں کو خوش نصیب سمجھتا ہوں جنہیں یہاں پر مدعو کر کے طلباء کی مصروفیات دیکھنے کا موقع دیا گیا۔ میں طلباء کی حسن کارکردگی سے انتہائی متاثر ہوا ہوں اور یہ بات بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ گھانا کے اونچے درجے کے نئے اسکولوں میں سے یہ اسکول کسی طرح بھی دوسرے نمبر پر نہیں۔ یہ جان کر مجھے بیحد مسرت ہوئی کہ یہاں پر نہ صرف طلباء کی پڑھائی کا مناسب خیال رکھا جاتا ہے بلکہ ان کی ذہنی قوتوں کو اجاگر کرنے کے لئے ہر ممکن طریق سے کوشش کی جا رہی ہے۔

اپنی تقریر کے دوران انہوں نے مزید کہا میں طلباء کی توجہ اسکول کے MOTO کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو یہ ہے

ENTER TO LEARN LEAVE
TO SERVE.

طلباء کو چاہیئے کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد جب عملی زندگی میں قدم رکھیں تو نہ صرف اپنی خدمت کریں بلکہ دوسروں کی خدمت کرنا اپنا نصب العین بنالیں تاکہ ہمارا معاشرہ ایک پُرامن معاشرہ بن سکے۔ خدمت کے معنے صرف دوسروں کی مدد کرنا ہے نہ کہ صرف اپنا پیٹ پالنا۔"

آخر میں معزز مہمان نے پرنسپل صاحب کا پُر جوش طریق سے شکریہ ادا کیا۔ اسکول کے پرنسپل صاحب مسٹر ایم اے چوہدری نے اپنے مختصر سے خطاب میں طلباء کو مناسب تعلیم اور تربیت پر زور دیا اور کہا کہ اسکولوں میں طلباء کو ایسی تعلیم ملنی چاہیئے جس سے وہ اعلیٰ کردار کے مالک بن سکیں اور ہر لحاظ سے معاشرے میں ایک اچھا مقام پیدا کر سکیں۔ آخر میں انہوں نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

اس تقریب کے متعلق مہمان خصوصی ڈاکٹر جے آلوتی اور چند ایک اور معززین کے تاثرات جو بعد میں انہوں نے اسکول کی لاگ بک میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

"۱۳ جون ۱۹۷۲ء بروز بدھ کو میں تعلیم الاسلام احمدیہ سکینڈری سکول کے پہلے سالانہ جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر بطور مہمان خصوصی مدعو تھا۔ میں طلباء کے پیش کیے گئے دلچسپ ورائٹی پروگرام سے خوب محظوظ ہوا۔ اس نئے سکول میں طلباء کی مصروفیات اور ان کے جوش و ولولے سے انتہائی متاثر ہوا اور سکول کے سٹاف کو میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جو سکول کا یہ ابتدائی کام اعلیٰ طریق سے انجام دے رہے ہیں۔ میں دعا اور امید کرتا ہوں کہ اس سکول کے مستقبل کے جلسہ تقسیم انعامات اس سے بھی شاندار ہوں گے"

جے بلا۔ کے آتوئی
میڈیکل آفیسر سالاگا ہسپتال۔ سالاگا

"میں نے ٹی آئی احمدیہ سکینڈری سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات دیکھا۔ میں طلباء کی حسن کارکردگی سے انتہائی لطف اندوز ہوا"

ڈاکٹر اے ایمو
میڈیکل آفیسر سالاگا ہسپتال سالاگا

"میں شام ۳۰-۲ سے پانچ بجے تک ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا کے جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر موجود تھا۔ میں طلباء کا حسن کارکردگی سے انتہائی متاثر ہوا ہوں نظمیں۔ جادو کا کھیل۔ اور دوسری تمام کارکردگی بہت متاثر کن تھی۔ طلباء تعلیم کے ہر شعبے میں برابر ترقی کر رہے ہیں جو بات میں نے خاص طور پر نوٹ کی اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سکول کے پرنسپل صاحب اپنے فرائض نہایت سنجیدگی سے ادا کر رہے ہیں میری دعا ہے کہ ترقی کا یہ قدم اسی طرح قائم رہے تاکہ یہ سکول گھانا کے بہترین سکولوں میں شمار ہو"

جی قیدر سوا
روڈ ریذیڈنٹ ناظر۔ پریذیڈنٹ چرچ۔ سالاگا

"تعلیم الاسلام سکینڈری سکول کے پہلے جلسہ تقسیم انعامات جو ۱۳ جون ۱۹۷۲ء کو منعقد ہوا۔ میں مدعو تھا۔ دوسری مصروفیات کی وجہ سے پہلے ورائٹی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ جس میں اعلیٰ قسم کے اخلاقی اور تعلیمی سبق پیش کیے گئے۔ میں نہ صرف مدعو ہونے بلکہ جلسہ کے دوران واحد احمدی مہمان ہونے کی وجہ سے انتہائی متاثر ہوا۔ ورائٹی پروگرام کے دوران میرے جذبات اتنے عروج پر چلے گئے کہ مجھے وہ وقت محسوس ہونے لگا کہ جب سلسلہ احمدیہ "حضور" کی قابل اور نہ تھکنے والی قیادت میں ترقی اور عروج تک پہنچے گا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ احمدیہ گھانا خاص طور پر اور تمام دنیا میں عام طور پر اور احمدیت کے پرچار کرنے والوں کی نگہبانی اور رہنمائی کرے۔ آمین

احمد صادق باڈنگ
کمیونٹی ڈویلپمنٹ آفیسر سالاگا۔

"یہ کہے بغیر نہیں رہا جا سکتا کہ ٹی آئی احمدیہ سکینڈری اسکول اتنا ہی زیادہ ترقی کرے گا جس قدر عمدگی سے یہ چلایا جا رہا ہے۔ اسکول کے سٹاف اور طلباء کی کارکردگی اسکول کے پہلے جلسہ تقسیم انعامات کے دوران یہ ظاہر کرتی ہے کہ سکول کا مستقبل بہت روشن ہے۔ میں ان خوش قسمت مہمانوں میں سے ایک تھا جو جلسہ پر موجود تھے"

مسٹر ساقی
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سالاگا

درخواستِ دعا

محترم چوہدری منظور احمد صاحب امرتسری یونیق سائیکل مارٹ بیرون حرم گیٹ ملتان کی والدہ محترمہ (جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہونے کا شرف حاصل ہے) بوجہ ضعیف العمری کئی ایک عوارض کے باعث اکثر بیمار رہتی ہیں نقاہت کافی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت و عافیت عطا فرمائے اور ان کا سایہ لمبی مدت تک اس کی اولاد کے سر پر ہے آمین (خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

ماہنامہ الفرقان ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے" سالانہ چندہ صرف -/۱۰ روپے (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔
سالانہ چندہ صرف دو روپے (مینیجر)

شہزین
شہزین
شہزین
معدہ کی موثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان۔ گوجرانوالہ

مفرح مقوی قلب، خوش ذائقہ
شربت مفرح قلب
دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن جگر و مثانہ کی گرمی دور کر کے تسکین بخشتا ہے۔ المنار دواخانہ ربوہ

سرگودھا اور سیالکوٹ کے درمیان
کراؤن بس سروس
کی
آرام دہ بسوں پر سفر کریں (مینیجر)

احباب ہمیشہ
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ لمیٹڈ سرگودھا
کی قابل اعتماد بسوں پر سفر کریں (مینیجر)

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ اولاد نرینہ کے لئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰ روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

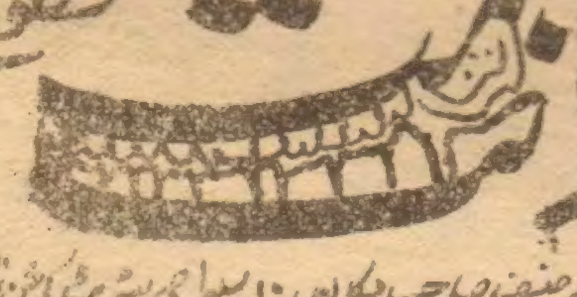

ڈنٹسٹ
لگوائیے
جناب محمد حنیف صاحب مکان نمبر ا سیالکوٹ سٹریٹ... لاہور لکھتے ہیں: میں نے اینٹی پائیوریا استعمال کی اس سے میرا لاعلاج دانت درد اور مسوڑھوں کا پھولنا بالکل ختم ہو گیا حالانکہ ڈینٹل سپیشلسٹوں نے دانت نکالنے کا مشورہ ہی دیا تھا مکمل کورس ۱۰/- دانت درد کا فوری علاج نوٹ کیجیے -/۱ ڈاک خرچ ۱/۷۰
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶ پبلک کال: رانچ ۶۰۷

بواسیر (ہر قسم)
یک روزہ علاج
سہل اور مجرب
دوا کی دوا غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام لمبے گراں علاج سے نجات لطیف دو ٹکیوں اور ایش سے نجات قیمت -/۵۰ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ برانچ پاپولر ہومیو کمپنی (الی کراچی) فاروانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

ہر قسم کا سامان سائنس لیبارٹریوں کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹورز (رجسٹرڈ)
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گل گھوٹو جانوروں کا خناق ہے ڈھکہ بھی کہتے ہیں
کی وبا ملک میں پھیل رہی ہے ہر جانور کو کھلا
خناق روک
بطور حفظ ماتقدم کھلائیں۔ بیمار جانور کو ہر ایک
اکسیر گھوٹو
پندرہ منٹ سے دو چار گھنٹہ تک کے وقفہ سے کھ
جانوروں کی امراض کا رسالہ مفت فی پیکٹ -/۱ درجن
کیپور ریڈیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین۔ لٹھا کیمرک۔ فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے
سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ لائلپور
فون ملز ۷۹۴۶
فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳
فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴
ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

درخواست دعا

۱۔ ۹ر اگست کی صبح کو سیڑھیوں سے گر جانے سے میرے پاؤں میں شدید چوٹ آئی ہے اور ایک پاؤں کی انگلی بھی ٹوٹ گئی ہے جس سے از حد تکلیف ہے احباب میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
صوبیدار عبدالرزاق خان صدر۔ کولا گجراں

۲۔ میرا لڑکا عزیزم نسیم احمد محلہ دارالرحمت شرقی شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔
امۃ اللہ بیگم دارالرحمت شرقی ربوہ

۳۔ بارش کے دوران سیڑھی سے گر جانے کی وجہ سے بالا دو بڑے کیل لگ گئے تھے جس کی وجہ سے بہت گہرا زخم ہو گیا احباب سے جلد شفا پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مرض اٹھرا کا شافی علاج **محبوب اٹھرا** چھ صد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ** فون ۵۳۴ گول کچہری بازار **لائل پور** فون نمبر ۱۴

سب سے زیادہ
منافع
پوسٹ آفس سیونگ بینک
پیش کرتا ہے
اب
عام سیونگز اکاؤنٹ پر **۸** فیصد فکسڈ ڈپازٹ اکاؤنٹ پر **۱۰** فیصد
۷ سالہ ڈپازٹ اکاؤنٹ پہ **۱۸** فیصد
(۶ سال میں رقم دگنی ہو جاتی ہے)
تمام منافع پر انکم ٹیکس معاف ہے
اپنے قریبی نیشنل سیونگز سینٹر یا پوسٹ آفس سے رجوع کیجئے
پوسٹ آفس سیونگ بینک
اپنے گھر بار کے لئے بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے
جاری کردہ: سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلہ میں :-

مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی، گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور خوشاب کی قابل قدر مساعی

پکے ہوئے کھانے، گڑ اور چنوں، پارچات، صابن، چائے کے پیکٹوں اور ادویہ کی تقسیم

جب سے پنجاب کے وسیع علاقے ہولناک سیلاب کی لپیٹ میں آئے ہیں مختلف اضلاع کی مجالس خدام الاحمدیہ جذبہ خدمت سے سرشار ہو کر نہ صرف اپنے اپنے علاقوں میں بلکہ دوسرے اور دور دراز علاقوں میں پہنچ کر بھی سیلاب زدہ بھائیوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں ہمہ تن مصروف ہیں

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

ہر چند کہ راولپنڈی کا ضلع سیلاب کی دست برد سے کلی طور پر محفوظ رہا۔ تاہم مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی نے قومی مصیبت کے اس وقت میں فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے بہت سے خدام پر مشتمل دو علیحدہ علیحدہ امدادی وفد تشکیل کئے اور انہیں مختلف اوقات میں امدادی سامان کے ہمراہ وزیر آباد بھجوایا۔ جہاں سیلاب کی وجہ سے بہت زیادہ تباہی آئی تھی۔ ان وفود نے وزیر آباد کے قریب ڈھونکل اور لوہری والا کے غریب اور سیلاب زدہ لوگوں میں پارچات، صابن، چائے کے پیکٹ، ماچسیں اور عام ضرورت کی بعض دوسری اشیاء تقسیم کیں۔ علاوہ ازیں وزیر آباد میں ایک گری ہوئی دکان کا ملبہ بھی صاف کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ نے تین دیگ پکا ہوا کھانا مستحق افراد میں تقسیم کیا۔ ۴ من خشک خوراک ۲۵ سیر گڑ، صابن اور ماچسیں متاثرہ لوگوں میں تقسیم کیں۔ ۳۰۰۰ افراد کو چیچک کے ٹیکے لگوانے کا انتظام کیا اور کوئی ۵۰۰ افراد کو مختلف ادویات دیں۔ آئندہ امدادی کام کو منظم اور وسیع کیا جا رہا ہے جس میں متاثرین میں کھانا اور کپڑے تقسیم کرنے طبی امداد مہیا کرنے اور تعمیرِ نو کا کام شامل ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ

سیلاب زدگان کی امداد کے لئے سب سے پہلے فوجی اور سول حکام سے رابطہ قائم کیا کہ متاثرہ علاقوں میں کس کس جگہ کس قسم کی امداد کی ضرورت ہے۔ بعد ازاں درج ذیل کام کیا گیا۔

شیخوپورہ اور شاہدرہ کے درمیان ریلوے سٹیشنوں پر گھرے ہوئے لوگوں کو ٹرالی میں کھانا لے جا کر تقسیم کیا۔

چنے اور گڑ کے پیکٹ بنا کر انہیں مجلس کی طرف سے فوجی حکام کے سپرد کیا گیا۔ جنہوں نے متاثرہ علاقہ میں انہیں تقسیم کیا

موڑ کھنڈا علاقہ مانگٹ نوالہ میں خدام کی ایک پارٹی چنے اور گڑ کے پیکٹ لے کر گئی۔ اور متاثرین کو تقسیم کئے۔

چیچوکی ملیاں کے علاقہ میں جانوروں کے چارے کی شدید قلت تھی۔ اور چارہ نہ ملنے کے باعث مویشیوں کی جانیں خطرہ میں تھیں۔ چنانچہ مانوالہ سے گندم کے بھوسے (توڑی) کے دو ٹرک فوری طور پر اس علاقہ میں بھجوائے گئے

اب متاثرہ علاقوں میں طبی امداد کی ضرورت کے پیش نظر خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ نے کشتی شفا خانہ کا انتظام کیا ہے۔ جو ۲۶/۸ سے باقاعدہ کام شروع کر رہا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب

مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب نے ۱۸ اگست سے خوشاب سے ۴ میل دور کٹھہ روڈ پر سیلاب سے متاثرہ علاقہ کے لئے امدادی کیمپ قائم کر رکھا ہے اور مریضوں کو مفت طبی امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے۔

مختصرات بقیہ صفحہ اول

نے حضور کی دعوت کی تھی رات ۸½ بجے واپس تشریف لا کر حضور نے نو بجے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں کل صبح انشاء اللہ حضور بیدین میں مشر کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

جامعہ محمدی شریف میں اور گرد و نواح کے دیہات میں

خدام الاحمدیہ کی امدادی سرگرمیاں

خدام الاحمدیہ مرکزیہ محمدی شریف میں جو چنیوٹ سے ۱۸ میل کے فاصلے پر جھنگ روڈ پر واقع ہے۔ اب تک دو گروپ بھجوا چکی ہے۔

خدام نے جامعہ محمدیہ کے علاوہ راستہ میں سیلاب سے متاثرہ دیہات میں جا کر بیماروں میں دوائیاں تقسیم کیں۔

چنیوٹ سے آگے "دھرنہ" نامی گاؤں بھی اسی سڑک پر واقع ہے جو سیلاب سے بالکل تباہ ہو گیا ہے جہاں بڑی کثرت سے وبائی امراض پھوٹ پڑی ہیں خدام نے یہاں ۵۰ متاثرہ لوگوں میں ہومیوپیتھک ادویہ تقسیم کیں اسی طرح ۴ مویشیوں کو بھی ادویہ دی گئیں۔ اس گاؤں میں سب سے پہلے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ہی طبی امداد فراہم کرنے کا موقعہ میسر آیا ہے

دھرنہ کے گرد و نواح میں چار پانچ میل کے رقبہ میں چھوٹے چھوٹے ڈیرے ہیں جن میں بھوکے اور ٹھٹھہ میاں احمد شاہ بھی شامل ہیں۔ یہاں ۱۷۵ افراد میں ادویہ تقسیم کی گئیں اور ۲۵ مویشیوں کے لئے بھی دوائی دی گئی۔

چاہ موشیاں والا میں ۶۵ افراد کو دوائی تقسیم کی گئی۔ اور ۴۵ مویشیوں کے لئے بھی دوائی دی گئی۔

بخاریاں شریف میں ہمارا ایک وفد پہلے دوائیاں تقسیم کر چکا تھا۔ لوگوں نے ان ادویہ کی غیر معمولی تاثیر اور ان سے حیرت انگیز رنگ میں شفا پانے کے واقعات سنائے۔ بخاریاں شریف اور اس کے ملحقہ دیہات میں شدید موسمی بخار پھیلا ہوا ہے اس سے چند اموات بھی ہو چکی ہیں۔ ان دیہات میں بھی فوری طور پر مزید طبی امداد بھجوائی جا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ کراچی کے سرگرم رکن محترم چوہدری احمد جان صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری احمد جان صاحب ریٹائرڈ ڈائرکٹر فوڈ اینڈ سول سپلائز ۲۲ ظہور ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۲ اگست ۱۹۷۳ء) کو بوقت صبح ۶۳ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کے فرزندان۔ ان کا جنازہ ۲۳ اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے لاہور اور پھر بذریعہ ایمبولینس کار لاہور سے ربوہ لائے ۲۳ اگست کو بعد نماز مغرب محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے اوائل میں دس سال تک مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے قائد رہے۔ اسی عرصہ میں مجلس کراچی نے تین سال مسلسل علم انعامی حاصل کیا۔ بعد ازاں آپ نے حلقہ سعید منزل اور حلقہ پیر الٰہی بخش کالونی میں بطور صدر جماعت خدمات سرانجام دیں۔ نیز آپ جماعت احمدیہ کراچی کے سیکرٹری جائیداد کی حیثیت سے خدمات بجا لاتے رہے

مرحوم نے چار صاحبزادیاں اور چھ فرزند مکرم افتخار احمد صاحب (۳۶۳ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی) مکرم اختیار احمد صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب مکرم مظفر احمد صاحب۔ مکرم انتصار احمد صاحب اور مکرم اعجاز احمد صاحب اپنی یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کی اولاد اور جملہ اقارب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵